الجامعة البنورية العالمية
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

سیریل نمبر	7178	نام	تنویر اکرم
فتوی نمبر	۲۴۹۶۰	پتہ	امریکہ
تاریخ	9/6/2009	موضوع	طلاق
ای میل		کاتب	کلیم اللہ

اگرویزہ کی غرض سے ہماں پیپر میرج کرنے کے لیے شادی شدہ انسان اپنی اصلی بیوی کو کاغذوں میں طلاق دے دے اور بیوی کو اس کا پتہ نہ ہو تو کیا طلاق ہو جاتی ہے اگر ایسا ہے تو پھر کیسے انٹھار ہا جا سکتا ہے؟ مہربانی

الجواب حامدًا ومصلیا

طلاق کا لفظ زبان سے بولا جائے یا کاغذ وغیرہ پر لکھا جائے چاہے بیوی کو اسکا علم ہو یا نہ ہو بہر صورت اس سے طلاق واقع ہو جاتی ہے اب اگر شوہر نے (تحریری طور پر) ایک یا دو طلاقیں دی ہوں تو دوران عدت رجوع کر کے اور عدت گزرنے کی صورت میں نئے سرے سے عقد نکاح کر کے اپنی بیوی کے ساتھ دوبارہ ازدواجی حیثیت سے رہ سکتا ہے ورنہ حلالۂ شرعیہ کے بغیر دوبارہ باہم عقد نکاح درست نہیں اس سے احتراز لازم ہے۔

کما فی ردّ المحتار: مطلب فی الطلاق بالکتابة (قوله کتب الطلاق الخ)
قال فی الهندیة: الکتابة علی نوعین مرسومة وغیر مرسومة
(الی قوله) وان کانت مرسومة یقع الطلاق نوی اولم ینو الخ (ص۲۴۶ ج۳) واللہ اعلم

کلیم اللہ عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۷ رمضان المبارک ۱۴۳۰ھ

الجواب صحیح
[illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۱۷ رمضان المبارک ۱۴۳۰ھ

دار الافتاء
۲۴۹۶۰
۱۶/۹/۰۹

16/9/09